خواب کی صورت اور اسکی حقیقت

از شیخ الحدیث مولانا محمد سرفراز خان صفدر

خواب کی ایک صورت ہوتی ہے اور اس میں پنہاں ایک حقیقت ہوتی ہے جسکو تعبیر کہتے ہیں۔ کبھی ایسا بھی ہوتا ہے کہ بظاہر خواب بڑا خوشنما اور مژدہ افزا معلوم ہوتا ہے لیکن اسکی حقیقت اس کے بالکل برعکس ہوتی ہے اور بسا اوقات ایسا ہوتا ہے کہ بادی النظر میں خواب نہایت تاریک' اندوہ ناک اور وحشت انگیز دکھائی دیتا ہے مگر اس کا باطنی پہلو اور تعبیر بہت ہی خوش کن اور خوش آئند ہوتی ہے اور تعبیر سامنے آجانے کے بعد خواب دیکھنے والے کی خوشی کی کوئی انتہا نہیں ہوتی۔ اس دوسری مد کے خوابوں کے بارے میں اختصاراً" چند حوالے ملاحظہ فرمائیں۔ (۱) آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی چچی حضرت ام الفضل بنت الحارث رضی اللہ عنہا نے ایک خواب دیکھا اور وہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت اقدس میں حاضر ہوئیں اور عرض کیا یا رسول اللہ آج رات میں نے ایک برا خواب دیکھا ہے (**حلما منکرا**) آپ نے فرمایا وہ کیا خواب ہے؟ انھوں نے فرمایا کہ وہ بہت ہی سخت ہے (**انہ لشدید**) آپ نے فرمایا بتائیں تو سہی وہ کیا ہے؟ حضرت ام الفضلؓ نے عرض کیا کہ میں نے خواب میں دیکھا ہے گویا آپ کے جسم مبارک سے ایک ٹکڑا کاٹ کر میری گود میں رکھ دیا گیا ہے۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ تم نے بہت اچھا خواب دیکھا ہے (اسکی تعبیر یہ ہے) کہ انشاء اللہ تعالیٰ میری لخت جگر بیٹی (سیدہ حضرت) فاطمہ (رضی اللہ عنہا) کے ہاں لڑکا پیدا ہوگا جو تمہاری گود میں کھیلے گا۔ چنانچہ (سیدنا حضرت) حسین (رضی اللہ عنہ) پیدا ہوئے اور میری گود میں کھیلے جیسا کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا تھا۔ (مشکوۃ ج۲' ص ۵۷۲' اصح المطابع)

ملاحظہ کیجئے کہ بظاہر کس قدر برا خواب تھا کہ خود حضرت ام الفضلؓ اس سے گھبرا رہی تھیں اور بتلانے پر آمادہ نہ تھیں مگر آں حضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے مکرر استفسار پر انھوں نے آخر بیان کر ہی دیا اور پھر جب آپ نے اسکی تعبیر بیان فرمائی تو وہ کس قدر خوش کن اور خالص خوش خبری تھی۔

(۲) اگر کوئی شخص خواب میں یہ دیکھے کہ اس کے پاؤں میں بیڑیاں پڑی ہوئی ہیں تو وہ یقیناً" اس سے گھبرائے گا اور ضرور پریشان ہوگا لیکن سیدنا حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے وہ فرماتے ہیں **احب القید واکرہ الغل والقید ثبات فی الدین** "میں بیڑیوں کو پسند کرتا ہوں اور گردن کے طوق کو مکروہ سمجھتا ہوں بیڑیاں دین کے معاملہ میں ثابت قدمی کی دلیل ہیں"۔

(بخاری ج۲' ص ۱۰۳۹' مسلم ج۲' ص ۲۴۱ واللفظ لہ و مستدرک ج۴' ۳۹۰)۔ اس میں بھی خواب کی صورت

اور ظاہری پہلو دیکھئے کیا ہے؟ اور اسکے اندر جو حقیقت اور تعبیر ہے وہ کیا ہے؟۔

(۳) حضرت امام ابوحنیفہ رحمتہ اللہ علیہ نے خواب میں دیکھا کہ وہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے مزار اقدس پر پہنچے اور وہاں پہنچ کر مرقد مبارک کو اکھاڑا (العیاذ باللہ) پس اس پریشان کن اور وحشت انگیز خواب کی اطلاع انہوں نے اپنے استاد کو دی اور اس زمانہ میں حضرت امام صاحب علیہ الرحمتہ مکتب میں تعلیم پاتے تھے۔ ان کے استاد نے فرمایا اگر واقعی یہ خواب تمہارا ہے تو (اسکی تعبیر یہ ہے کہ) تم جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی احادیث کی پیروی کروگے اور شریعت محمدیہ کی پوری کھود کرید کرو گے پس جس طرح ان کے استاذ نے بیان کیا تھا یہ تعبیر حرف بحرف اسی طرح پوری ہوئی (تعبیر الرویا کشوری ص ۳۷۔ اور مختلف الفاظ کے ساتھ یہ واقعہ تاریخ بغداد للخطیبؒ ج۳، ص ۳۳۵ طبع مصر، الخیرات الحسان ص ۶۴ طبع مصر، کتاب الانساب سمعانیؒ ص ۱۹۶ طبع مصر، مناقب کردریؒ ج۱، ص ۳۳ طبع دائرۃ المعارف حیدر آباد دکن، مفتاح السعادۃ ج۲، ص ۸۲ طبع حیدر آباد دکن میں بھی موجود ہے)۔ غور فرمائیں کہ اس خواب کی صورت کیا ہے اور اسکی تہ میں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی احادیث کی پیروی اور فقہی رنگ میں علم دین کی خدمت کی جو خوشخبری اور بشارت موجود ہے وہ کیا ہے؟

(۴) تاریخ کی بعض کتابوں میں مذکور ہے کہ خلیفہ ھارون الرشید علیہ الرحمتہ کی بیوی زبیدہ علیہا الرحمتہ نے خواب میں دیکھا کہ کثیر التعداد مخلوق جمع ہو کر سب باری باری اس سے مجامعت کرتی ہے۔ جب آنکھ کھلی تو وہ بے حد پریشان ہوئی۔ گھبراہٹ کی کوئی انتہا نہ تھی آخر کار جب اس خواب کی تعبیر بتلائی گئی تو معلوم ہوا کہ ان سے کوئی ایسا کام ہوگا جس سے بے شمار مخلوق فیض یاب ہوگی۔ چنانچہ ایسا ہی ہوا اور اس نے نہر زبیدہ کھدوائی جو عراق عرب کے ایک بہت بڑے حصہ کو سیراب کرتی ہے اور ایام حج میں مشرق و مغرب کے مسلمان اس سے فیض یاب ہوتے ہیں جو اسی خواب کی تعبیر ہے (محصلہ رشاء الاخیار ص ۵۱، طبع جید برقی پریس دہلی)

(۵) امام حسینؒ بن بوجر الباوریؒ فرماتے ہیں کہ میں شہر الحان میں تھا کہ ایک شخص نے مجھ سے سوال کیا کہ میں نے خواب میں دیکھا ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی وفات ہوگئی ہے تو میں نے اسکے جواب میں کہا کہ اگر تیرا خواب سچا ہے تو اس کی تعبیر یہ ہے کہ کوئی ایسا امام فوت ہوگا کہ اس زمانہ میں اس کی نظیر نہ ہوگی اور ایسے ہی خواب حضرت امام شافعیؒ، حضرت امام ثوریؒ اور حضرت امام احمد بن حنبلؒ کی وفات کے وقت دیکھے گئے۔ چنانچہ شام سے پہلے ہی یہ خبر آگئی کہ شیخ الاسلام الحافظ ابو موسیٰ المدینی رحمتہ اللہ علیہ (المتوفی ۵۸۱ ھج) وفات پا چکے ہیں۔ تذکرۃ الحفاظ للذھبیؒ ج ۴، ص ۱۲۵) یہ چند خواب ہم نے باحوالہ اس لئے نقل کئے ہیں تاکہ یہ بات بالکل آشکارا ہو جائے کہ بسا اوقات خواب کا ظاہر کچھ اور ہوتا ہے اور باطن کچھ اور ہوتا ہے اور اسکو وہی حضرات سمجھ سکتے ہیں کہ جن کو اللہ تعالیٰ نے علم و بصیرت کے ساتھ ساتھ فن تعبیر کی باریکیوں اور مضمر نکات حل کرنے کی توفیق سے نوازا ہوتا ہے ہر کہ و مہ کی یہاں بات نہیں چلتی ع

نہ ہر کہ سر بتراشد قلندری داند